372865 ـ حافظ قرآن كو قرآن كريم كا كچھ حصہ بھول گيا ہے تو كيا اسے حافظ قرآن كى فضيلت حاصل ہو گى؟

سوال

اگر ميں قرآن ياد كر لوں اور پھر مجھے كچھ آيات بھول جائيں اور ميں اسى حالت ميں مر جاؤں تو پھر بھولى ہوئى آيات كا كيا بنے گا، اور كيا ميرے والد اور والدہ كو تاج الوقار پہنايا جائے گا؟

پسنديدہ جواب

الحمد لله.

اول:

قرآن كريم پڑھ كر اس پر عمل كرنے والے كى فضيلت ميں يہ وارد ہے كہ اس كے والد كو قيامت كے دن تاج پہنايا جائے گا، اس كى تفصيل پہلے سوال نمبر: (201387) ميں گزر چكى ہے۔

دوم:

پہلے سوال نمبر: (169485) ميں گزر چكا ہے كہ يہ فضيلت محض قرآن كريم پڑھنے والے كے ليے نہيں ہے بلكہ حافظ قرآن كے ليے ہے۔

رہا يہ مسئلہ كہ اگر كوئى شخص قرآن كريم ياد كرے اور پھر اس ميں سے كچھ آيات بھول جائے تو كيا اس كے والد كو بھى قيامت كے دن تاج پہنايا جائے گا؟

ہميں اس حوالے سے كسى صريح نص كا علم نہيں ہے، ليكن ثواب و عقاب كے معاملے ميں شرعى قاعدہ اس بات كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ ايسے قرآن پڑھنے والے كى دو صورتيں ہو سكتى ہيں:

پہلى حالت: قرآن كريم كو بھولنے كى وجہ ذاتى سستى نہ ہو، وہ كوشش تو كرتا ہو ليكن كسى ذہنى بيمارى كى وجہ سے يا بڑھاپے كى وجہ سے بھول جاتا ہو، تو ايسے شخص كے بارے ميں اميد كى جا سكتى ہے كہ وہ حافظ قرآن كا اجر پائے گا؛ كيونكہ اس نے اس فضيلت كو پانے كى بھر پور كوشش كى ہے، ليكن بھولنے كا عارضہ اس كے اختيار ميں نہيں ہے، اور ايسى حالت ميں اللہ تعالى كا فرمان ہے:

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجۡرَ مَنۡ أَحۡسَنَ عَمَلًا

ترجمہ: یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے؛ یقیناً ہم حسن کارکردگی دکھانے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔[الکھف: 30]

دوسری حالت: اور اگر بھولنے کی وجہ حافظ قرآن کی ذاتی سستی ہو کہ وہ لاپرواہی سے کام لے، پابندی کے ساتھ قرآن کریم نہ پڑھے تو ظاہر یہی ہوتا ہے کہ ایسی سستی عمل کو کالعدم کر سکتی ہے اور نیکی کی طرف پیش قدمی کے بعد پسپائی ہے، تو ایسا ممکن ہے کہ حافظ کی یہ فضیلت ختم ہو جائے؛ کیونکہ قرآن کریم کو حفظ کرنے کی ترغیب کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان قرآن کریم کو اسے ہمیشہ یاد رکھنے کی کوشش کرے، قرآن کریم کی تلاوت کرے اور اس پر عمل کرے، یہ مطلب نہیں ہے کہ قرآن یاد کر کے پھر چھوڑ دے، اسی لیے حدیث میں مسلسل عمل کرنے اور قرآن کریم نہ چھوڑنے کی شرط لگائی گئی ہے۔

جیسے کہ سنن ابو داود : (1453) میں سیدنا سہل بن معاذ جہنی سے مروی ہے کہ وہ اپنے والد سے ذکر کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: (جس شخص نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور قرآنی ہدایات پر عمل کیا تو اس کے والدین کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائے گا۔۔۔)

واللہ اعلم